12223-کیا عورت کی بھی مذی اورودی خارج ہوتی ہے ؟

سوال

اس لیے کہ معاملہ کا تعلق بیوی کے ساتھ تعلقات ، اور ہمارا آپس میں ایک دوسرے سے جسمانی فائدہ اٹھانے کے ساتھ ہے ، چنانچہ میں اسلامی نقطہ نگاہ سے کچھ امور معلوم کرنا چاہتا ہوں.
کیا عورت کی شرمگاہ سے بھی مرد کی طرح مذی اورودی خارج ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت سے نکلنے والے پانی اورمادہ بھی مرد سے کی طرح کئی ایک قسموں میں منقسم ہوتا ہے ، چنانچہ عورت سے منی ، مذی ، اورودی خارج ہوتی ہے ، اس لیے اگرمذی خارج ہو تو عورت کے لیے شرمگاہ دھونی اوروضوء کرنا لازم ہے ، اوراگراس کی ودی خارج ہو تواس کا حکم پیشاب کے حکم جیسا ہے اسے دھونا ہوگا.

فتوی اللجنۃ الدائمۃ.

دیکھیں : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء صفحہ نمبر (37).

شیخ فوزان نے عورت سے نکلنے والے مادہ کی نجاست کے متعلق درج ذیل جواب دیا :

عورت کی قبل (یعنی شرمگاہ سے نکلنے والا مواد نجس ہے ، اوراس کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ، اور جسم کے جس حصہ یا کپڑے کو لگے وہ نجس ہوجاتا ہے ، چنانچہ مواد خارج ہونے کی بنا پر وہ نماز ادا کرنے سے قبل استنجا اوروضوء کرے گی ، اورلباس یا بدن پر لگنے کی صورت میں وہ جگہ دھونی ہوگی.

خاوند کے بوس وکنار کرنے یا معانقہ کرنے کی بنا پر بیوی سے نکلنے والے مواد کی بنا پر غسل واجب نہیں ہوتا ، لیکن اگر قوت اورلذت سے منی کا اخراج ہوجائے تو غسل واجب ہوگا.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (222/1).

اورجب یہ واضح ہوگیا کہ مذی اورودی پیشاب کی طرح نجس اور پلید ہے ، تو اسے کھانا اور نگلنا جائز نہیں ، کیونکہ نجاست کھانا اور نگلنا حرام ہے . . . .

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" نہ تو نجس چیز پینی حلال ہے ، اور نہ ہی کھانی " .

دیکھیں کتاب : الام (221/7).

اورابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں لکھتے ہیں :

" نجس چیز پینی حرام ہے "

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (378/1).

اور دسوقی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

"اگر وہ نجس چیز کھا لے یا پی لیے تو اس کے لیے قئ کرنا واجب ہے..

دیکھیں : حاشیۃ الدسوقی (69/1).

اور رہا منی کا مسئلہ تو یہ طاہر ہے، لیکن اسے کھانا اور نگلنا گندا اور برا کام ہے، جائز نہیں، اور نفوس سلیمہ اور فطرت سلیم کے مالک افراد گندگی کھانا پسند نہیں کرتے، اس سے نفرت کرتے ہیں، اور پھر گندی اشیاء کھانا اور پینا جائز نہیں.

واللہ اعلم.